سوال

اگر انسان فجر سے پہلے کی دو سنتیں نہ پڑھ سکیں تو ان کی قضائی کب دی جائے گی؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی شخص کی فجر کی دو سنتیں فوت ہو جائیں، تو انہیں سورج طلوع ہونے کے بعد پڑھنا افضل ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم دیا ہے۔ اگر کوئی شخص فجر کی نماز کے فوری بعد پڑھنا چاہے تو جائز ہے۔ بعض لوگ زیادہ تاخیر ہونے کی وجہ سے بھول جاتے ہیں، اس لیے ایسے افراد کو چاہیے کہ فجر کی نماز کے فوری بعد ہی پڑھ لیں۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ لَمْ يُصَلِّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَلْيُصَلِّهِمَا بَعْدَمَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ (سنن ترمذي، أبواب الصلاة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: 423) (صحیح)

جو فجر کی دونوں سنتیں نہ پڑھ سکے تو انہیں سورج نکلنے کے بعد پڑھ لے

سیدنا قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو فجر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھ رہا تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

صَلَاةُ الصُّبْحِ رَكْعَتَانِ فَقَالَ الرَّجُلُ: إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، فَصَلَّيْتُهُمَا الْآنَ، فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (سنن ابی داود، التطوع: 1267) (صحیح)

صبح کی نماز دو رکعتیں ہیں۔ تو اس شخص نے جواب دیا کہ میں نے پہلی دو سنتیں نہیں پڑھی تھیں، جو اب پڑھی ہیں۔ تب رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی